وہیل کو دم سے پکڑو



مصنف : ایڈورڈ ریکی

تصاویر : جیفری ماس

اردو : محمد نسیم

وہیل کو دم سے پکڑو



مصنف : ایڈورڈ ریکی
تصاویر : جیفری ماس
اردو : محمد نسیم

باب 1

رابرٹ نامی سفید وہیل

ایکویریم میں رہتا ہے۔

وہ ٹھنڈے سمندری پانی سے

بھرے ایک بڑے ٹینک

میں اکیلا تیرتا ہے۔

کبھی کبھی وہ پانی کی سطح

کے پاس تیرتا ہے۔

کبھی کبھی وہ اپنی پیٹھ

کے بل لیٹ جاتا ہے

اور اپنی پونچھ ہلاتا ہے۔





کبھی کبھی رابرٹ ایک چھوٹے سے

پتھر (کنکر) سے کھیلتا ہے۔

وہ اپنے منہ سے اس ننھے

کنکر کو اٹھاتا ہے۔

پھر وہ اسے چھوڑ دیتا ہے

اور جیسے ہی وہ ڈوبتا ہے،

آہستہ آہستہ اس کے پیچھے جاتا ہے۔

جب وہ نیچے جاتا ہے
تو رابرٹ ابھرا ہوا اور
لٹکا ہوا دکھائی دیتا ہے،
بالکل ایک بہت بڑے
شکر قند کی طرح۔



لیکن جب وہ سانس لینے
کے لیے اوپر آتا ہے
تو رابرٹ ایک آبدوز کی
طرح لگتا ہے — پتلا اور ہموار۔





وہیل مچھلیاں نہیں ہوتیں۔

مچھلیاں پانی کے اندر سانس لیتی ہیں۔

وہیل ایسا نہیں کر سکتیں۔

وہ ممالیہ (دودھ پلانے والے جانور) ہیں۔

ممالیہ جانوروں کو سانس لینے کے لیے

ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔

رابرٹ اپنے سر کے اوپر موجود ایک

سوراخ (بلوہول) کے ذریعے سانس لیتا ہے۔

جب وہ پانی کے اندر جاتا ہے ت

واپنا یہ سوراخ بند کرلیتا ہے۔

وہ حقیقت میں اپنی سانس روک رہا ہوتا ہے۔ لوگ رابرٹ کو

دیکھنے کے لیے ایکویریم آتے ہیں۔

کبھی کبھی رابرٹ بھی انہیں دیکھتا ہے۔

اس آدمی کوایکویریم کا کیوریٹر
(نگران) کہا جاتا ہے۔

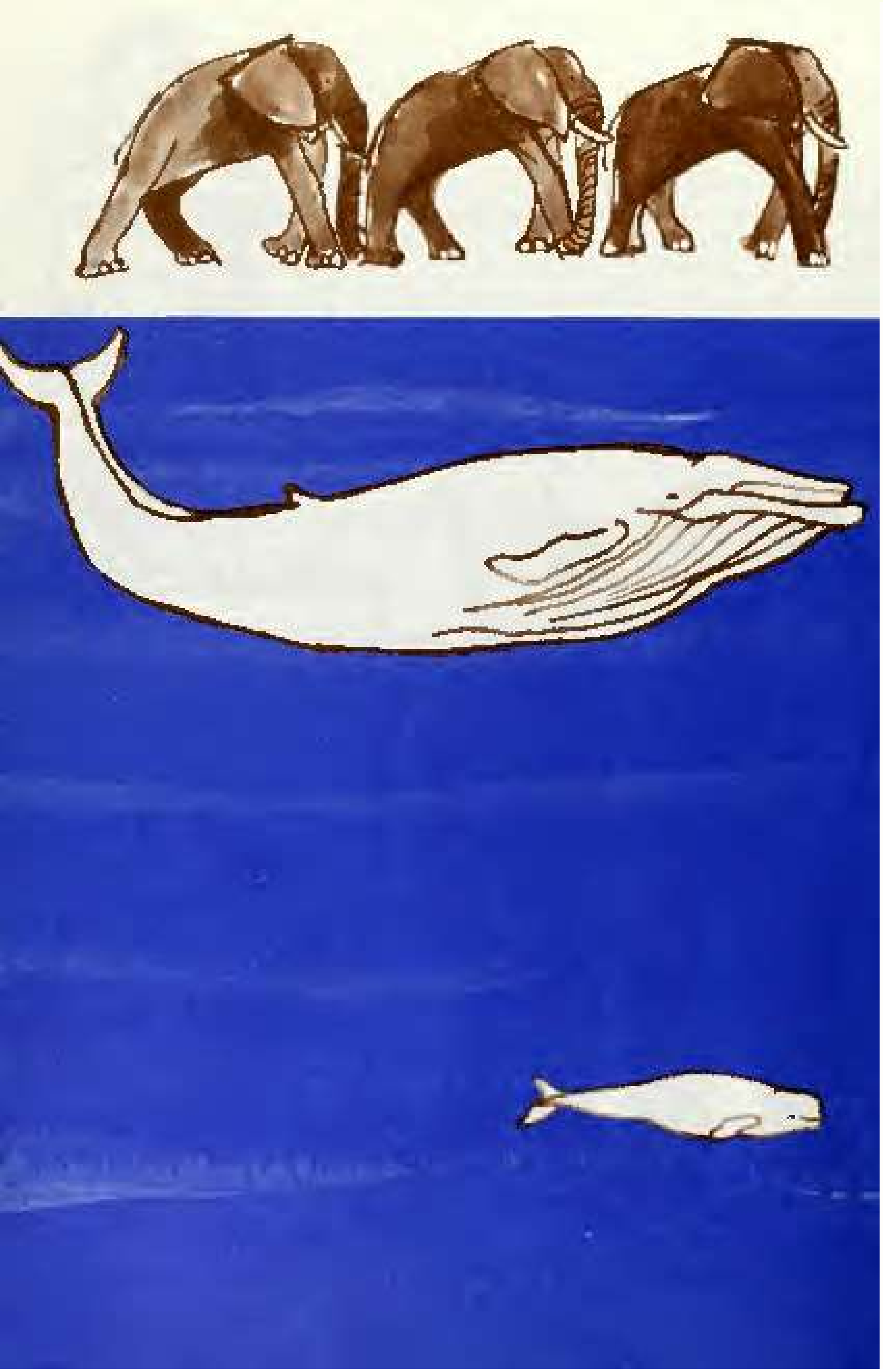
وہ ایکویریم کے تمام جانوروں
کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

اسے لوگوں کو رابرٹ کو دیکھتے
ہوئے دیکھنا اچھا لگتا ہے۔

اس کے مددگاروں کو ایکویریم
کے کیپرز (محافظ) کہا جاتا
ہے۔

کیوریٹر اور کیپرز نے رابرٹ کو
دور دور دراز شمالی سمندر سے
پکڑا تھا۔





رابرٹ ایک سفید وہیل ہے۔

وہ وہیل کی سب سے بڑی قسم نہیں ہے۔

سب سے بڑی وہیل نیلی وہیل (بلیو وہیل) ہوتی ہیں۔

وہ کسی بھی دوسرے جانور سے بڑی ہوتی ہیں—
اتنی بڑی جتنا ہاتھیوں کا ایک پورا جھنڈ۔

سفید وہیل کا وزن تو ایک چھوٹے ہاتھی جتنا بھی نہیں ہوتا۔

سفید وہیل ایکویریم کے لیے بالکل مناسب ہوتی ہیں۔

سفید وہیل مچھلیاں اور اسکوئڈ (ایک سمندری مخلوق) کھاتی ہیں۔

کبھی کبھی وہ مچھلیوں کا پیچھا کرتے ہوئے دریاؤں میں چلی جاتی ہیں۔

شمال میں رہنے والے لوگ سفید وہیل کو "سمندری کینری" (ایک گانے والا پرندہ) کہتے ہیں۔

ایسا اس لیے ہے کیونکہ یہ وہیل "گاتی" ہیں۔

وہ پانی کے اندر بہت شور مچاتی ہیں۔

جب وہ تیرتی ہیں تو وہ چیختی ہیں، ہوک کی آوازیں نکالتی ہیں اور کرڑکرڑاتی ہیں۔

سائنسدان یہ جاننا چاہتے ہیں کہ وہیل کیوں آوازیں نکالتی ہے۔

وہ رابرٹ کو سننے کے لیے ایکویریم آتے ہیں۔

لیکن رابرٹ شاید ہی کبھی چیختا، ہوک مارتا یا کرڑکرڑاتا ہے۔



باب 2

شمال تک اڑان بھرنے میں پورا دن لگتا ہے۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں سفید وہیل رہتی ہیں۔

جب کیوریٹر اور کیپر زوہاں پہنچتے ہیں تو وہ ایک دریا کے پاس کیمپ لگاتے ہیں۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں سفید وہیل مچھلیوں کا شکار کرتی ہیں۔

شمال میں یہ گرمیوں کا موسم ہے، لیکن گرمیوں میں بھی یہاں سردی ہوتی ہے۔

"رابرٹ کو کیا مسئلہ ہے؟

" کیوریٹر کہتا ہے۔ "شاید اسے شمال کا سمندر یاد آرہا ہے۔"

کیپر پیٹ کہتا ہے، "لیکن اس کے پاس یہاں ایک چھوٹا سا سمندر تو ہے۔

اس کے پاس کھانے کے لیے وافر مچھلیاں ہیں۔

یہاں تک کہ اس کے پاس دیکھنے کے لیے لوگ بھی ہیں۔ کیا رابرٹ اکیلا ہوسکتا ہے؟"

کیوریٹر کہتا ہے، "شاید تم ٹھیک کہہ رہے ہو! ہمیں رابرٹ کے لیے ایک دوست پکڑنے شمال جانا پڑے گا۔"





کیوریٹر (محافظ) اپنے خیمے لگاتے ہوئے باتیں کرتے
ہیں اورمذاق کرتے ہیں۔

کل کا دن ایک مشکل دن ہوگا، لیکن مرد برا نہیں
مانتے۔

پتھریلے ساحل پر لہریں گرجتی ہیں۔

سمندری پرندے پانی کی پھوار کے اوپر اڑتے ہوئے
چھوٹی مچھلیاں پکڑتے ہیں۔

صبح کے وقت ایک عمدہ ہوا چل رہی ہے۔
اب مردوں کو سفید وہیل ڈھونڈنی ہوں گی۔
کیوریٹر ایک ہوائی جہاز استعمال کرتا ہے۔
پائلٹ چلاتا ہے : "نیچے دیکھو"!



کیوریٹر بڑی نر وہیل دیکھتا ہے۔ انہیں بلز
(سانڈ) کہا جاتا ہے۔

وہ مادہ وہیل دیکھتا ہے۔

انہیں کاؤز (گائیں) کہا جاتا ہے۔

اور وہ چند چھوٹی وہیل بھی دیکھتا ہے۔

انہیں کالفز (بچھڑے) کہا جاتا ہے۔

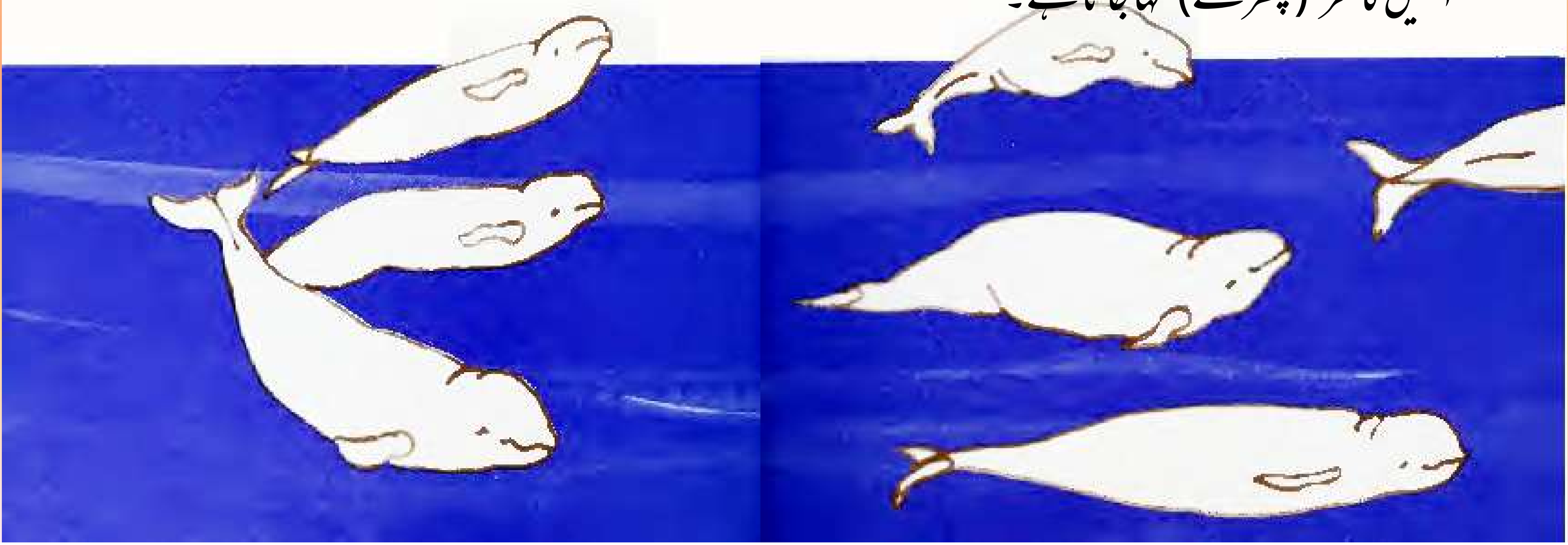
کیوریٹر سمندر میں بہت سی وہیل دیکھتا ہے۔

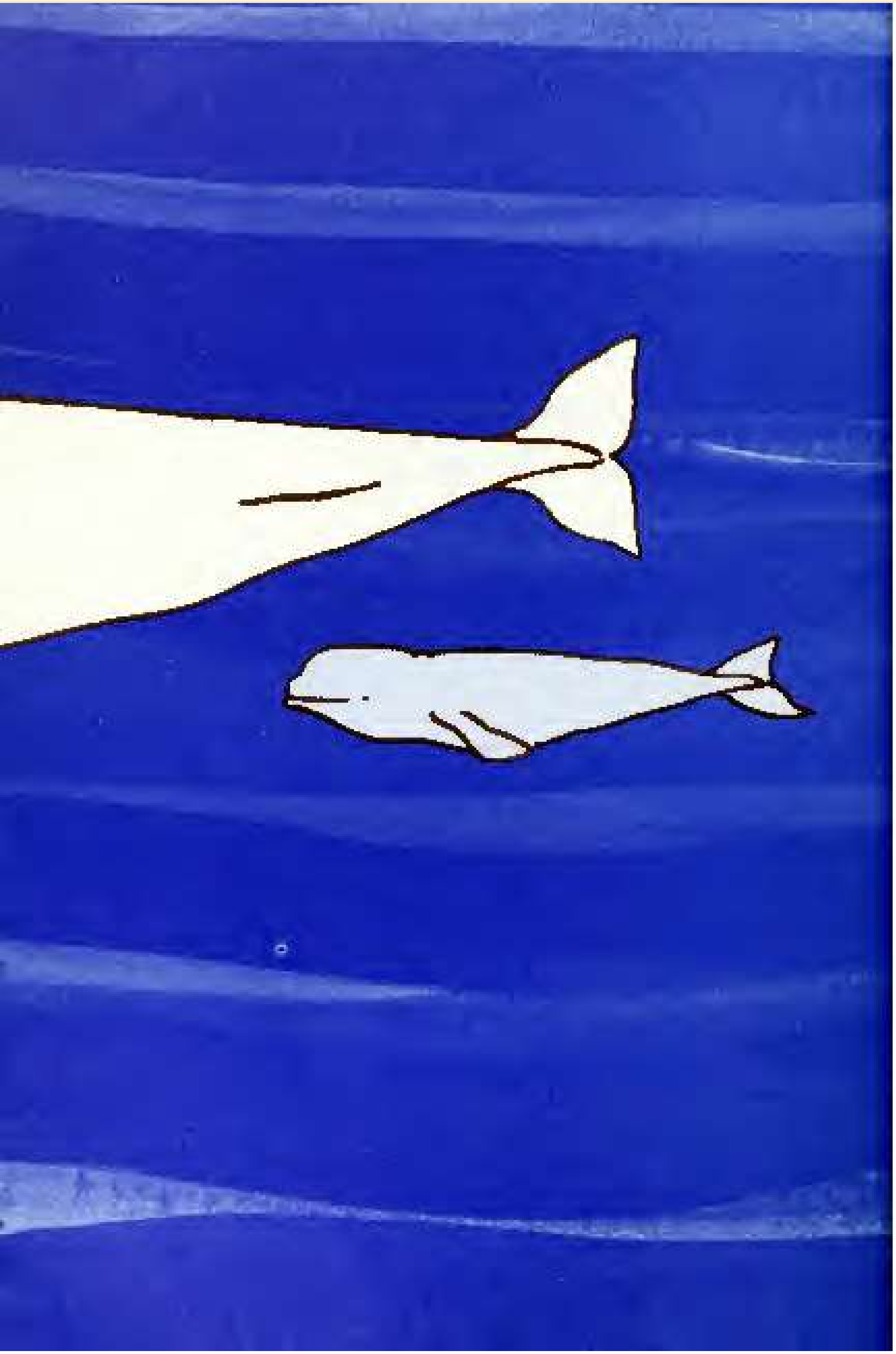
وہ دریا کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

کچھ اچھل رہی ہیں۔

کچھ غوطہ لگا رہی ہیں۔

کچھ مچھلیاں پکڑ رہی ہیں۔





بچھڑے گہرے سرمئی رنگ کے ہوتے ہیں۔

وہ بارش والے آسمان کے رنگ جیسے پیدا ہوتے ہیں۔

جیسے جیسے وہ بوڑھے اور بڑے ہوتے جاتے ہیں، ان کا رنگ ہلکا اور ہلکا ہوتا جاتا ہے۔

جب وہ پانچ سال کے ہوتے ہیں تو وہ سفید ہو جاتے ہیں۔

کیوریٹر ایک ایسی وہیل پکڑنا چاہتا ہے جس کی عمر لگ بھگ پانچ سال ہو۔

وہ ایک ایسی مادہ چاہتا ہے جو رابرٹ سے چھوٹی ہو۔



کیوریٹر اور کیپرز کیمپ واپس آجاتے ہیں۔
وہ ٹھنڈے پانی میں گرم رہنے کے لیے ربڑ کے سوٹ پہنتے ہیں۔
یہاں رہنے والے ایسکیمو اور انڈین (مقامی باشندے) وہیل پکڑنے میں مدد کے لیے آئے ہیں۔
وہ چھوٹی کشتیاں (کینو) لائے ہیں۔

سمندری پرندے یہاں وہاں بکھر جاتے ہیں۔
مرد ہنستے ہیں اور ایک دوسرے پر چلاتے ہیں۔
سفید وہیل سب سے پہلے کون پکڑے گا؟



"چلو چلیں،" کیوریٹر چلاتا ہے۔ "کشتیوں کو پانی
میں دھکیلو"!
بررررممممم۔ موٹریں گرجتی ہیں۔
کشتیاں سمندر میں تیزی سے دوڑتی ہیں۔



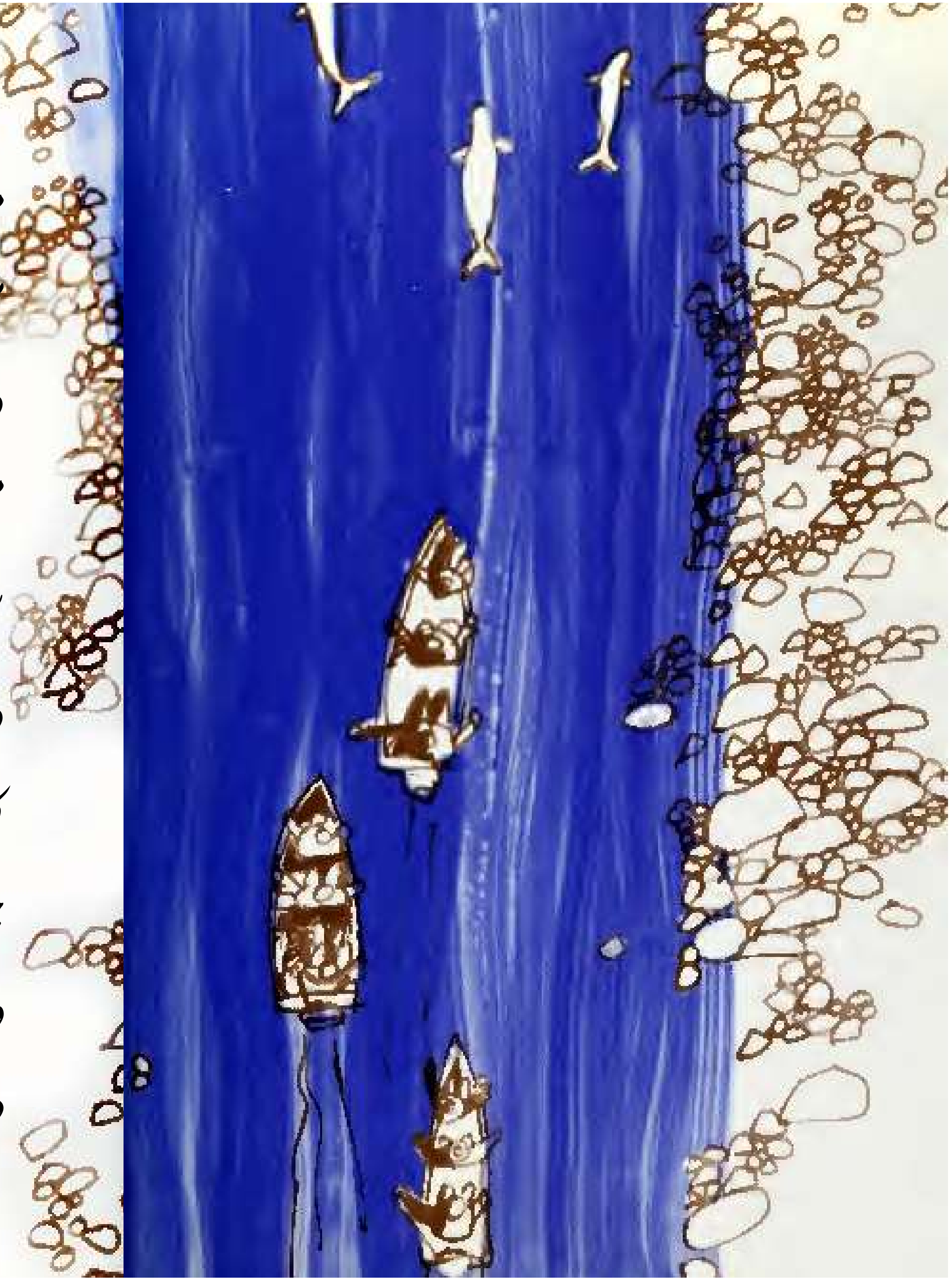
مرد اپنی کشتیوں کو دریا کے دہانے کی طرف موڑتے ہیں۔

وہ وہیلوں کا پیچھا اس طرح کرتے ہیں جیسے چرواہے مویشیوں کو ہانک رہے ہوں۔

سفید وہیل بل کھاتی اور مڑتی ہیں۔

وہ کشتیوں سے دور بھاگنا چاہتی ہیں۔ لیکن مرد وہیلوں کا پیچھا کرتے ہوئے انہیں کم گہرے پانی میں لے جاتے ہیں۔

وہیل وہاں غوطہ نہیں لگا سکتیں۔ ان کے لیے تیر کر دور جانا مشکل ہو جاتا ہے۔





کیوریٹر ایک وہیل کو پانی میں چھپا چھپا کرتے ہوئے
دیکھتا ہے۔
وہ کشتی سے باہر چھلانگ لگا دیتا ہے۔
لہریں صرف اس کے گھٹنوں تک آتی ہیں۔
کیپرز بھی اپنی کشتیوں سے کود جاتے ہیں۔
انڈین اور ایسکیمو بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔





مرد وہیل کو اس کی پونچھ سے پکڑ لیتے ہیں۔
وہیل کو تیرنے کے لیے اپنی پونچھ کی ضرورت ہوتی ہے۔
اگر مرد مضبوطی سے پکڑیں تو وہیل بھاگ نہیں سکتی۔
وہیل کو پکڑنے کے لیے مضبوط پٹھوں کی ضرورت ہوتی ہے۔
مرد اپنی پوری طاقت سے پکڑے رکھتے ہیں۔
وہیل جھٹکے مارتی ہے اور کھینچتی ہے۔
اس کی جلد بہت ہموار اور پھسلنی ہوتی ہے۔
جلد ہی مرد اتنے ہی گیلے ہو جاتے ہیں جتنی وہیل۔
وہ خوش ہیں کہ انہوں نے ربڑ کے سوٹ
پہنے ہوئے تھے۔

مرد وہیل کے نیچے ایک اسٹریچر سرکاتے ہیں۔
"اٹھاؤ!" کیوریٹر چلاتا ہے۔
یہ کام کرنے کے لیے آٹھ مردوں کی ضرورت پڑتی ہے۔
وہیل کا وزن تقریباً تمام مردوں کے مجموعی وزن جتنا ہے۔



لیکن مرد مل کر کام کرتے ہیں
اور وہیل کشتی میں آگرتی ہے۔
وہیل کو چوٹ نہیں آتی کیونکہ
وہ ایک نرم ربڑ کے گدے پر گرتی ہے۔





کیوریٹر وہیل کو غور سے دیکھتا ہے۔

یہ ایک مادہ ہے۔

وہ تقریباً پوری سفید ہے۔

وہ رابرٹ کے لیے بالکل صحیح عمر کی ہے۔

کیپر پیٹ پوچھتا ہے،

"کیا یہ اتنی بڑی ہے کہ ماں بن سکے؟"

کیوریٹر کہتا ہے،

"تقریباً۔"

کیوریٹر ہنستا ہے اور نئی وہیل کے سر پر تھپکی

دیتا ہے۔

وہ کیپرز سے پوچھتا ہے،
"ہم اسے کیا کہیں گے؟
وہ رابرٹ کے ساتھ رہے گی۔
چلو اسے رابرٹا کہتے ہیں۔"
رابرٹا اپنے سانس کے سوراخ سے
آوازیں نکال کر جواب دیتی ہوئی
معلوم ہوتی ہے، "سمم نوووررررری
برررراااکلک۔"

باب 3

رابرٹا ہوائی جہاز میں ایکویریم کا سفر کرتی ہے۔
اس کے کریٹ (باکس) کے نیچے اور اطراف میں نرم ربڑ
کا گدا لگا ہوا ہے۔
کریٹ میں تھوڑا سا پانی ہے۔
طویل سفر کے دوران رابرٹا کو گیلا رکھنا ضروری ہے۔



کیوریٹر رابرٹا کے اوپر پانی کی ایک بالٹی انڈیلتا ہے۔
وہ احتیاط کرتا ہے کہ پانی اس کے سانس کے سوراخ میں
نہ جائے۔
پانی اتنا ہی ٹھنڈا ہونا چاہیے جتنا برفانی سمندر کا پانی۔
کیوریٹر کریٹ میں برف کے ٹکڑوں کی بوریاں ڈال دیتا
ہے۔
پائلٹ ہوائی جہاز میں ہیٹر بند کر دیتا ہے۔
کیوریٹر کانپنے لگتا ہے۔
یہ مردوں کے لیے بہت سردی ہے، لیکن رابرٹا کے
لیے بالکل ٹھیک ہے۔

کئی گھنٹوں کے بعد ہوائی جہاز گھر پہنچ جاتا ہے۔
رابرٹا ہوائی اڈے سے ایکویریم تک ایک ٹرک کے پیچھے سفر کرتی ہے۔
کیپرز احتیاط سے کام کرتے ہیں۔
وہ رابرٹا کے نیچے ایک جھولا (سلنگ) سرکاتے ہیں۔
ایک کرین اسے اوپر اٹھاتی ہے۔
رابرٹا کو محفوظ رکھنے کے لیے ایک کیپر بھی اس جھولے پر سوار ہوتا ہے۔
نیچے وہیل کا بڑا پول ہے۔



دو اور کیپر ز پانی میں انتظار کر رہے ہیں۔

وہ اسٹریچر سے رابرٹا کو تیرنے میں مدد کرتے ہیں۔

وہ اسے اس کے نئے گھر کی سیر کراتے ہیں۔

طویل ہوائی سفر کی وجہ سے رابرٹا کا جسم تھوڑا اکڑا ہوا ہے۔

وہ ارد گرد دیکھتی ہے۔ وہ پول میں اکیلی تیرتی ہے۔



رابرٹا پول کے صرف آدھے راستے تک پہنچ پاتی ہے۔

درمیان میں ایک باڑ ہے۔

باڑ کی دوسری طرف کوئی چیز ہے۔

وہ چیز باڑ کے سوراخ سے جھانک رہی ہے۔

وہ چیز رابرٹ ہے۔





کچھ منٹوں کے لیے رابرٹ صرف دیکھتا ہے۔

پھر وہ گول گھومتا ہے۔

وہ اپنی پونچھ سے پانی کو ہلاتا ہے۔

کیا وہ خودنمائی کر رہا ہے؟ رابرٹا باڑ کے قریب تیرتی ہے۔

رابرٹ بھی ایسا ہی کرتا ہے۔

رابرٹ اپنے جبڑوں کو ایک ساتھ ٹکراتا ہے،

"کلیک، کلیک، کلیک۔"

رابرٹا آواز نکالتی ہے، "ووو ھھھھھ۔" رابرٹ چلاتا ہے، "اسکوئییل۔"

جلد ہی رابرٹ اور رابرٹا ایک دوسرے کو جان جائیں گے۔

کیپرز باڑ کو ہٹا دیں گے۔

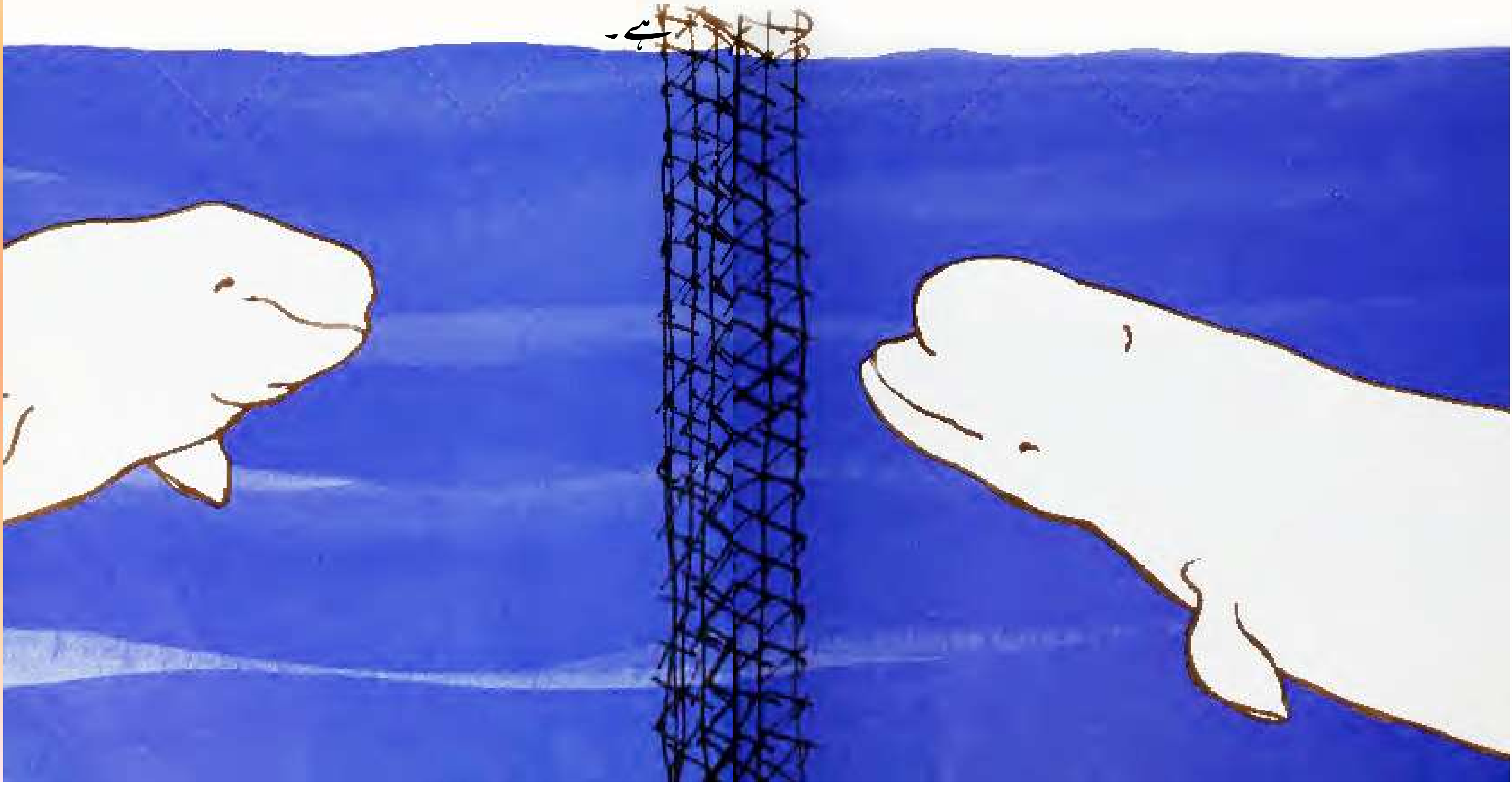
رابرٹ اور رابرٹا ایک ساتھ کھیلیں گے۔

سائنسدان بھاگے بھاگے ایکویریم واپس آتے ہیں۔

وہ ارد گرد جمع ہو جاتے ہیں۔

وہ حیران ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے۔

اس کا مطلب جو بھی ہو، رابرٹ بہت زیادہ شور مچا رہا ہے۔





جلد ہی

ایکویریم کے ٹینک میں

وہیل کا

ایک بچہ ہو سکتا ہے۔

سفید وہیلوں کے بارے میں

سفید وہیل کو بیلوا (beluga) بھی کہا جاتا ہے۔ سفید وہیل قطب شمالی کے سمندروں میں رہتی ہیں۔ وہ اکثر جنوب میں جنوبی کینیڈا تک آ جاتی ہیں۔ کبھی کبھی وہ شمالی امریکہ کے ساحلوں کے قریب بھی دیکھی جاتی ہیں۔

کئی سالوں سے نیویارک ایکویریم میں زندہ سفید وہیلوں کی نمائش کی جا رہی ہے۔ بیلوا وہیلوں کو جمع کرنے کے لیے شمال کی طرف جانے والی ایکویریم مہمات کی قیادت سابق کیوریٹر ڈاکٹر کارلٹن رے اور ایکویریم کے موجودہ کیوریٹر رابرٹ مورس نے کی ہے۔

ختم شد